بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ⁂ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

[illegible]

جلد ۳۱	۲۸ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ھش	۳۰ ذیقعدہ ۱۳۶۲ ھ	۲۸ نومبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۸۰

۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۹ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی اور نزلہ کی شکایت بدستور ہے۔ حضور کو کمزوری بھی ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔ آج باوجود علالت اور ضعف خطبہ جمعہ حضور نے خود ارشاد فرمایا جس میں تحریک جدید سال دہم کے چندہ کی تحریک فرمائی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ کو بخار اور درد کی سخت تکلیف ہے۔ دُعائے صحت کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے موعود خلیفہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید سال دہم کی قربانیوں کا مطالبہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا سال دہم کا دس ہزار کا عطیہ جو سال گذشتہ سے ساڑھے تین گنا اضافہ ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاک نمونہ پر مخلصین جماعت کا شاندار اور قابلِ تعریف لبیک

چند گھنٹوں میں نقد اکیس ہزار آٹھ سو ترسیٹھ معہ چیکوں کے اور سینتالیس ہزار تین سو چونتیس روپیہ کے وعدے

الحمد للہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج مخلصین جماعت احمدیہ سے تحریک جدید سال دہم کی مالی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا۔ جس وقت حضور ایدہ اللہ خطبہ فرما رہے تھے۔ اس وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایک لفظ مومنوں کے دلوں میں گڑ رہا تھا۔ اور انکے اندر نورِ ایمان پیدا کر رہا تھا۔ اور انکو شاندار قربانیوں کے لئے تیار کر رہا تھا۔ حضور ایدہ اللہ کے کلمات طیبات جو ایمانوں کے بڑھانے والے اور عرفانِ الٰہی میں ترقی دینے والے ہیں سننے کے بعد مخلصین جماعت میں ایک برقی رَو پیدا ہوئی۔ اور انہوں نے اپنے وعدے حضور کے پیش کرنے شروع فرمائے۔ تحریک جدید جو روزِ ازل سے مقدر ہو چکی تھی۔ اس کی اعلیٰ شان اور اسکے اعلیٰ و شیریں ثمرات کا ذکر فرماتے ہوئے اپنا وعدہ حضور نے دس ہزار روپیہ فرمایا۔

دوستوں کو یاد ہوگا۔ کہ حضور ایدہ اللہ نے پہلے سال ۲۰۷ روپیہ عطا فرمایا اور پھر دوسرے سال اس سے ڈیوڑھا اور تیسرے سال دوسرے سال سے پون دوگنا اضافہ فرمایا۔ اور ہر سال پہلے سال سے اضافہ کرتے ہوئے سال نہم میں ۲۷۸۴ روپیہ تھا۔ اس پر سال دہم میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار کا وعدہ فرمایا۔ جو گذشتہ سال سے ساڑھے تین گنا اضافہ سے ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزا

فی الدنیا والآخرۃ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پاک نمونہ کی اقتداء میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ممبران کے حسب ذیل وعدے ہیں۔ جو نہایت شاندار اور قابل تعریف ہیں۔ اور یہ وعدے ہر احمدی کے دل میں جوش پیدا کرتے ہیں۔ کہ وہ بھی اپنے امام کے حضور اخلاص اور محبت کے ساتھ ایسی قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے۔ جو اس کے حضور شرف قبولیت پا جائے خاندان کی فہرست یہ ہے۔

(۱) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ دس ہزار جو گذشتہ سال سے باوجود ہر سال پہلے سال سے نمایاں اضافہ کرتے جانے کے سال نہم کے وعدے سے ۳½ گنا اضافہ کے ساتھ ہے (۲) حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ۱۴۱۲ کا وعدہ جو سال نہم سے چار گنا اضافہ سے ہے (۳) سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آپ کا وعدہ ۳۶۰ روپیہ ہے۔ جو سال نہم سے چار گنا ہے (۴) صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا وعدہ ۳۰۰ ہے۔ جو سال گذشتہ سے دوگنا ہے۔ (۵) صاحبزادہ میاں منصور احمد صاحب کا وعدہ ۳۱۰ ہے۔ جو قریباً تین گنا ہے۔ میاں عبدالرحیم احمد صاحب کا وعدہ ۱۰۰ روپیہ سیدہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کا ۱۰۰ روپیہ۔ صاحبزادی امۃ البصیر بیگم صاحبہ کا ۱۰ روپیہ اور صاحبزادی امۃ اللہ بیگم صاحبہ کا ۵ روپیہ

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

کل ۲۱۵ روپے ہے۔ جو گذشتہ سال سے ڈیوڑھا ہے (۷) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنا وعدہ ۵۰۰ روپیہ کا حضور ایدہ اللہ کے پیش کرتے ہوئے اسی وقت ہی ساتھ چیک بھی پیش کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایمانوں کو بڑھانے والا خطبہ سنکر جماعت قادیان کے احباب نے وعدے لکھوائے۔ اور اکثر احباب کے وعدے شاندار اور نمایاں اضافہ کے ساتھ ہیں۔ مگر ان کی تفصیل اس وقت نہیں دی جا سکتی ہے۔ پھر انشاء اللہ تعالےٰ عرض کیا جائے گا اور بعض احباب نے اسی وقت ادائیگی بھی کردی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبہ کے پیش نظر کہا جا سکتا ہے۔ کہ حضور کا ایمان افروز خطبہ جو جلدے جلد انشاء اللہ تعالےٰ اخبار "الفضل" میں شائع کیا جائیگا احباب پڑھنے کے بعد نمایاں اور شاندار اضافوں کے ساتھ اپنے وعدے پیش کریں گے۔

پس حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا اپنا اسوۂ پاک اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ممبروں کی شاندار قربانیاں اور تحریک جدید کی اعلیٰ شان کے پیش نظر مخلصین ایسی قربانی اپنے امام کے حضور جلد سے جلد پیش کریں گے۔ جو بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا شرف پا جائے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے چند گھنٹوں کے اندر اکیس ہزار آٹھ سو تریسٹھ روپیہ نقد معہ چیکوں کے اور پینتالیس ہزار تین سو چونتیس روپے کے وعدے پیش ہو چکے ہیں۔

پس وعدہ کرنے والے افراد اور جماعتوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ بھی اسی اخلاص اور محبت کے ساتھ اپنے وعدے پیش فرمائیں گے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پاک نمونہ ہے۔ تا وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج کے کامل سپاہیوں میں شامل ہو جائیں۔ کیونکہ حقیقی طور پر وہی اس میں شامل ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی توحید اور اس کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہونچانے کے لئے شاندار قربانیاں اس کے حضور پیش کرے۔ اللہ تعالےٰ ہر ایک احمدی کو اس مبارک اور بابرکت تحریک میں اعلیٰ شان کے ساتھ حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار:۔ برکت علی فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام چوبیسواں وقار عمل

قادیان ۲۶ نومبر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کے ماتحت کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر بُرا سمجھا جاتا ہے۔ ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا۔ ٹوکری اٹھانا۔ کسی چلانا "مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آج چوبیسواں وقار عمل منایا گیا۔ جس میں جملہ انصار اور خدام شریک ہوئے۔ قریباً ۲½ گھنٹہ کام جاری رہا۔ باوجود کہ دلوں کی سخت قلت کے پھر بھی خدا کے فضل وکرم سے احباب نے ۰۰۰ ۵ فٹ لمبی سڑک کی۔ جو باب الانوار سے دارآباد کو جاتی ہے مرمت کی۔ اور اس پر اس قلیل وقت میں قریباً ۶۷۵۰ مکعب فٹ مٹی ڈالی۔ آج کل کے نرخ کے مطابق اس کام کی مزدوری کا اندازہ قریباً ۱۸۸ روپے ہے۔

اطفال احمدیہ بھی سب دستور شامل ہوئے۔ اور انہوں نے پانی پلانے کی خدمت سرانجام دی۔ احباب نے کام بہت شوق سے کیا۔ مقابلہ میں نتیجہ حسب ذیل رہا۔ اول۔ بورڈ تحریک جدید۔ دوم۔ دار الفضل۔ سوم۔ دارالعلوم۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے بورڈ تحریک جدید کو انعام عطا فرمایا۔ اختتام کام پر محترم حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے دعا فرمائی:۔ غلام حسین جالوی مہتمم وقار عمل

ہفتہ تعلیم وتلقین ۔۔۔ ۴ تا ۱۰ فتح

عرصہ تین سال سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ہفتہ تعلیم وتلقین منایا جاتا ہے۔ اس دفعہ ۴ تا ۱۰ فتح یہ ہفتہ مقرر ہوا ہے۔ ہرجگہ انصار اور خدام اس ہفتہ کو کامیاب کرنے کیلئے ضرور کوشاں ہوں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ تحریک کرکے زیادہ سے زیادہ تعداد میں احباب کو تقاریر میں حاضر کریں گے۔ اس ہفتہ میں ہر روز ایک تقریر ہوگی۔ ہر مسئلہ پر دو تقاریر ہونگی۔ اور ساتویں روز دلائل کا مجموعی اعادہ ہوگا۔ احباب کو چاہیے۔ کہ تقاریر کے نوٹ لیتے رہیں۔ مورخہ ۱۰ فتح کو امتحان ہوگا۔ تا معلوم ہو سکے کہ احباب نے کس قدر فائدہ تقاریر سے اٹھایا ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین زعماء اور مجالس انصار اللہ کے عہدہ داران کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس ہفتہ کو کامیاب بنائیں۔ اور پوری توجہ سے موزوں مقررین کو تقاریر کے لئے مقرر فرمائیں۔ اپنی کارگزاری کی رپورٹ مرکز میں بھجوائی جائے۔ خاکسار ناصر احمد سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ انصار وخدام

رونق

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

کس کے دم سے ہے مسیحا کے وطن کی رونق
ہو جو اسلام کی خاطر تو وہ غم نعمت ہے
اے خدا میرا ہر اک ذرہ فدا ہو تجھ پر
جس گلستاں میں نہ ہوں پھول تو ویرانہ ہے
قادیاں ہے وہ چمن جس میں گل وبلبل ہیں
وہ سلامت رہے اور اس کے فدائی زندہ
ہوتے دلکش ہیں سدا نغمۂ اسمٰعیلی

کس کی ہستی سے ہے اس بزم کہن کی رونق
اس سے بڑھ جاتی ہے دل اور بدن کی رونق
ہو یہ ارمان جو پورا تو ہو تن کی رونق
گل وبلبل ہی سے ہوتی ہے چمن کی رونق
سچ ہے محمود کی ہستی ہے وطن کی رونق
گل وبلبل سے ہے اپنے چمن کی رونق
شعر اکمل سے ہوا کرتی ہے فن کی رونق

(ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب)

دل میں گوہر ہو اگر عشق محمد کی جلن
پھر نظر آئے زمانہ کو جلن کی رونق

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل ورحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے۔ آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالےٰ اپنا رحم فرمائے۔ آمین۔ خاکسار احمد شکراللہ خان عزیز از ڈسکہ

درخواست ہائے دعا

محمد شریف صاحب آف موگا کو بعض مشکلات درپیش ہیں ان کے دور ہونے کے لئے جمعدار محمد عبداللہ صاحب کے عہدہ میں ترقی کے لئے۔ سوندھا خان صاحب جہانسی کی مشکلات دور ہونے کے لئے دعا کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوکاڑہ میں پادری عبدالحق صاحب کا تبادلہ خیالات سے گریز

علاقہ ملتان کے مبلغ مولوی عبدالغفور صاحب کا اوکاڑہ میں پادری عبدالحق صاحب سے مقابلہ ہوا۔ جس کی رپورٹ میں وہ لکھتے ہیں:۔

خاکسار ۶/۱۱ کو اوکاڑہ پہونچا۔ شام کو پادری عبدالحق صاحب کی تقریر تھی۔ اس میں شمولیت کے لئے گئے۔ تقریر کے بعد تبادلہ خیالات کے لئے مقامی پادری نے چودہری غلام قادر صاحب کو بلایا۔ میں بھی ان کے ساتھ سٹیج پر گیا۔ مجھے پادری عبدالحق صاحب پہلے سے جانتے تھے۔ میرے ساتھ وہ مناظرے کر چکے تھے پادری عبدالحق صاحب نے کہا۔ کہ میں تو صرف آپ کے مقامی آدمی چودہری غلام قادر سے مناظرہ کروں گا۔ مگر جب لوگوں نے کہا کہ صداقت کو ہر شخص کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ آپ کو مبلغ کے ساتھ ضرور گفتگو کرنی چاہیئے۔ تو کہنے لگے۔ میں مبلغین کے ناظر صاحب کے ساتھ مناظرہ کے لئے گفتگو تحریری کر چکا ہوں۔ ان کی شرطیں تسلیم کر چکا ہوں۔ خط و کتابت اپنے اخبار میں شائع کرا چکا ہوں۔ مگر ناظر صاحب خاموش ہو گئے ہیں۔ اس لئے میں کسی مبلغ سے مناظرہ نہیں کرونگا۔ جب تک ناظر صاحب تبلیغ کسی کو نمائندہ بنا کر نہ بھیجیں۔ اور اس کے پاس ناظر صاحب کی سند نہ ہو۔ اور اس کی فتح و شکست کو جماعت کی فتح و شکست تسلیم نہ کیا جائے۔

سب شرائط منظور

میں نے کہا۔ آپ کی جو خط و کتابت ہوئی ہے اس سے نہ یہ لوگ واقف ہیں۔ نہ اس کے ذکر کا کچھ فائدہ جن شرائط کا آپ نے ذکر کیا ہے۔ یہ سب پبلک گواہ ہے۔ کہ مجھے وہ منظور ہیں بلکہ اب تو آپ کو آپکے حسب منشاء موقعہ مل گیا ہے۔ کیونکہ جن شرائط کا آپ نے ذکر کیا ہے ان میں سے یہی شرائط ہیں۔ کہ فریقین کا مناظر اکیلا مناظرہ کرے۔ کوئی معاون نہ ہو۔ اور میز پر کوئی کتاب سوائے قرآن کریم اور بائیبل کے نہ ہو۔ دعوے اور دلائل اپنی اپنی الہامی کتاب سے ہوں۔ فریقین کا ایک ایک مسئلہ تثلیث اور توحید ہو۔ سو مجھے یہ سب شرطیں منظور ہیں۔ اسی وقت اسی سٹیج پر دونوں مضامین پر بحث شروع ہو جائے۔ دونوں کتابیں میز پر رہیں۔ باقی سب اٹھا دی جائیں۔ کاغذ بازار سے منگا لئے جائیں۔ بعد میں بحث کو شائع کر دیا جائے۔ اب آپ کو امید ہے کوئی عذر نہ ہوگا۔

کسر صلیب کا نظارہ

پادری صاحب کہنے لگے۔ نظارت کی نمائندگی کی سند لاؤ۔ میں نے کہا آپ کس کی سند لے کر آئے ہیں۔ جو مجھ سے سند مانگتے ہیں کہنے لگے۔ میں جس قدر چاہو لوگوں کے دستخط کرا دیتا ہوں۔ میں نے کہا۔ کہ اگر اپنی جماعت کے لوگوں کے دستخط کافی ہیں۔ تو ہماری جماعت کے دوست ابھی دستخط کر دیتے ہیں۔ اور اگر مرکزی ادارہ کی سند چاہتے ہیں۔ تو بتائیں۔ آپ کا کونسا مرکزی مسلمہ ادارہ ہے۔ کہ جس کی سند لائیں گے۔ اس پر جھنجھلا کر کہنے لگے۔ بس جی جب تک آپ ناظر صاحب تبلیغ کی مہر کے ساتھ سند پیش نہیں کریں گے۔ کہ آپ کو انہوں نے بھیجا ہے۔ میں آپ سے مناظرہ نہیں کرونگا۔ میں نے کہا بہت اچھا میں ابھی سند پیش کرتا ہوں۔ چنانچہ میں نے کہا دوستو سنو اصل بات یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آ کر کسر صلیب کر دیا۔ تثلیث کا بت ریزہ ریزہ کر دیا یہی وجہ ہے کہ پادری صاحب کو مبلغین سلسلہ احمدیہ سے تاب مقابلہ نہیں۔ اور مناظرہ سے بچنے کے لئے اب بھی دیکھ لو۔ کس قسم کے حیلے تلاش کر رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کی حکمت کے قربان جاؤں۔ کہ وہ ان کے ہر حیلہ کو ہمارے سامنے ناکام کر دیتا ہے۔ دیکھو انہوں نے اب مناظرہ سے بچنے کے لئے مجھ سے مرکزی ادارہ کے نمائندہ ہونے کی سند مانگی ہے۔ خدا تعالےٰ کو چونکہ علم تھا کہ پادری صاحب مناظرہ سے گریز کی راہ تلاش کرنے کے لئے سند کا مطالبہ کرینگے اس لئے اس نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ ان کا یہ مطالبہ بھی پورا کر دے چنانچہ ان کے جلسہ کے پیش نظر ہمارے چودہری غلام قادر صاحب نے مرکزی ادارے یعنی ناظر صاحب تبلیغ جن کی مہر کی سند مجھ سے پادری صاحب طلب کرتے ہیں) کو تار دیا کہ مبلغ بھیجئے۔ اس کے جواب میں نظارت نے مجھے حکم دیا۔ کہ فوراً چلے جاؤ۔ میں نے ٹائم ٹیبل دیکھا۔ تو اس وقت کسی گاڑی کا کونیکشن نہ تھا۔ اس لئے ناظر صاحب کی طرف سے چودہری صاحب موصوف کو خط بھیجا گیا۔ کہ مولوی عبدالغفور صاحب ۶ تاریخ کو عیسائیوں کے مقابلہ وغیرہ کے لئے بھیجے جا رہے ہیں۔ اب دیکھ لو خط پر مہر ہمارے صیغہ کی موجود اس میں میرا نام موجود اور ان کے جلسہ وغیرہ کا ذکر موجود۔ لو پادری صاحب میں نے تو سند بتا دی۔ اب آپ کے پاس اگر کوئی سند ہے تو دکھا دیں۔ مگر ان کے پاس کہاں کی سند تھی۔

غرض جب سند کا مطالبہ بھی پورا کر دیا گیا۔ تو کھسیانے ہو کر کہنے لگے۔ تمہارے ناظر صاحب کو علم نہ ہوگا۔ کہ اوکاڑہ پادری عبدالحق آ رہا ہے۔ اس لئے اٹکا کر کسی کو بھیجدیا۔ میں نے کہا پادری صاحب آپ کے اس حیلہ و عذر کو بھی خدا نے توڑا ہوا ہے۔ کیونکہ اس جگہ سے جانے والے تار کے الفاظ ہی یہی ہیں۔ کہ پادری عبدالحق اور بڑے بڑے عالم آ رہے ہیں۔ ان کی خدمت کے لئے مبلغ ارسال کریں۔ اب تو مناظرہ شروع کریں۔

ثالث کے تقرر کی شرط

آخر جب کوئی چارہ نہ رہا تو کہا اچھا مناظرہ کرتا ہوں۔ مگر دو شرطیں ہوں گی۔ ایک تو مضمون نئے چنے جائیں۔ دوسرے ثالث مقرر ہوں۔ میں نے کہا۔ آپ نے تو بقول خود مسائل چن کر ہمارے مرکز میں بھیجدیئے ہیں۔ اور ان پر بحث کا انحصار رکھا ہوا ہے۔ اب وہ مضامین کیوں اچھے نہیں رہے۔ دراصل میں ان کا منشاء تھا غیر احمدیوں کو ساتھ ملانے کے لئے کوئی ایسا مسئلہ رکھنا۔ جو صرف احمدیت کے ساتھ تعلق رکھتا ہو) مگر اس کوشش میں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ کیونکہ وہ خود ہی پہلے دونوں مسئلے پیش کر چکے تھے۔ ثالث کے لئے میں نے کہا۔ مذہبی مسائل میں ثالث نہیں ہوا کرتے۔ اور اگر مذہبی مسائل میں دوسرے علماء کو ثالث مانا جا سکتا ہے۔ اور ان کا فیصلہ قابل قبول ہوتا ہے۔ تو پھر فقیہوں اور فریسیوں کے فیصلہ کو بھی حضرت مسیح کے بارہ میں صحیح مان لو۔ کہنے لگے۔ مسیح کا نام مت لو۔ میں نے کہا۔ اس وقت تک تو مسیح کے گیت گاتے رہے۔ اب یہ نام برا کیوں لگنے لگ گیا۔ اور سابقہ ثالثوں کے فیصلے کی اہمیت کیوں تسلیم نہیں کرتے۔ اس موقعہ پر یہ دیکھ کر کہ سامنے غیر احمدی مولوی کھڑے ہیں۔ کہنے لگے۔ بھائی جو لوگ چاہتے ہیں کہ مناظرہ ثالثوں کے ساتھ ہو۔ وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ مگر کسی ایک فرد بشر نے بھی ہاتھ کھڑا نہ کیا۔ اس واقعہ نے ایسا شرمندہ کیا۔ کہ بت بنکر رہ گئے۔ میں نے کہا کہو صاحب اب تو کوئی آپ کی تجویز کی تائید نہیں کرتا۔ اب کیا عذر ہے۔ پھر غصہ میں آ کر کہنے لگے۔ ہاتھ کھڑے کیوں نہیں کرتے۔ مگر وائے قسمت کہ پھر بھی کسی نے ہاتھ کھڑا نہ کیا۔ تب میں نے کہا۔ پادری صاحب اب تو ایک ہی چارہ رہ گیا ہے کہ خود ان عیسائیوں کے پاس جا کر ان کے ہاتھ پکڑ پکڑ کر کھڑے کرو۔ ورنہ یوں تو آپ کے ساتھ کوئی اتفاق نہیں کرتا۔ آخر بہت غصے میں آ کر اور سیج پر عیسائیوں کی طرف موہنہ کر کے کہنے لگے۔ ہاتھ کھڑے کیوں نہیں کرتے۔ ان میں جو ایک دو آدمی ہاتھ اٹھانے لگے تو چودہری غلام قادر صاحب نے کہا۔ ہمارے مسیحیوں پر سختی کیوں کرتے ہو۔ (مسیحی کے معنے کارکن) اس پر انہوں نے ہاتھ اٹھاتے اٹھاتے نیچے کر دیئے۔ اب تو پادری صاحب کے لئے سٹیج پر کھڑا رہنا مشکل ہو گیا۔ اس وقت گویا سٹیج میرے ہی حوالہ تھا۔ غیر احمدی علماء جنہیں وہ ثالث بنانا چاہتے تھے کہنے لگے پادری صاحب آپ کیا ثالثوں کے بغیر مناظرہ کرنے کو تیار ہیں۔ اس پر وہ کہنے لگے نہیں۔ بس پھر کیا تھا۔ شور پڑ گیا۔ چلو چلو پادری صاحب مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یونہی سنتے تھے۔ کہ یہ بڑا پادری ہے۔ اس واقعہ کا عام چرچا ہو گیا۔ کہ پادری صاحب احمدیوں کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتے۔

تردید کفارہ پر لیکچر

صبح ہم نے منادی کرا دی۔ کہ رات کو ہم جلسہ کریں گے۔ پادریوں کو سوال و جواب کا موقعہ دیا جائے گا۔ وغیرہ۔ رات کو خاکسار نے تردید کفارہ پر لیکچر دیا۔ بعض عیسائی آئے بھی مگر کسی کو سوال کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ دوسرے دن پھر لیکچر دیا۔ خدا کے فضل سے لیکچر دل کو بہت پسند کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفات حسرت آیات مرزا غلام سرور صاحب

جناب مرزا غلام سرور صاحب احمدی سکنہ کوٹلہ مغلاں ضلع ڈیرہ غازیخاں ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ورنیکلر مڈل سکول ڈسٹرکٹ بورڈ غریب الوطنی میں بمقام شہر ڈیرہ غازی خاں طویل عرصہ بعارضہ خرابی جگر و معدہ بیمار رہ کر ۲۱ر اگست کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم دراصل قبیلہ بنی اسد عرب کے خاندان میں سے تھے۔ جو کسی زمانہ میں ترکِ وطن کر کے پنجاب میں آ کر آباد ہوئے۔ اور مرحوم کا خاندان ضلع ڈیرہ غازیخاں میں رہائش پذیر ہوا۔ کوٹلہ مغلاں میں اکثر آبادی مغلوں کی ہے۔ اور ان کی قوم کے نام پر قصبہ کا نام رکھا گیا۔ چونکہ مرحوم کے خاندان کے لوگوں نے مقامی مغلوں کے ساتھ شادی برادری کے تعلقات قائم کئے۔ لہذا مرحوم کا خاندان بھی مرزا کہلانے لگ گیا۔

مرحوم میرے اسوقت سے واقف تھے۔ جب میں پرائمری جماعت میں پڑھا کرتا تھا اور مرحوم تازہ سند مدرسی کی حاصل کر کے گورنمنٹ ہائی سکول ڈیرہ غازیخان میں فارسی ٹیچر مقرر ہوئے۔ میں ان سے فارسی پڑھا کرتا۔ اُس زمانہ میں مولوی محمد عثمان صاحب حال سکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں۔ جناب مرزا صاحب مرحوم۔ میرے بڑے بھائی جناب ملک رسول بخش صاحب سب اورسیر نہر اور ایک دو اور دوست چشمۂ احمدیت سے تازہ تازہ سیراب ہو کر بڑے سرگرم اور جوشیلے تھے۔ اور تبلیغ احمدیت کے لئے باہمی مشورہ اور تعاون کر کے بڑی دھن سے لگے رہتے تھے۔ اور اکثر ہماری بیٹھک میں اُن کی اس غرض کے لئے نشست برخاست ہوا کرتی تھی میرے والد صاحب بزرگوار پرانے زمانے کے غیر احمدی تھے۔ اور لوگوں کی سُنی سنائی مخالفت بھی کیا کرتے تھے۔ میں اُس وقت کم سن تھا۔ مگر باوجود جاہل اور ناواقف محض ہونے کے شاید ماحول سے متأثر ہو کر جس میں کہ میں اور میرے دوسرے خاندان کے ممبران (ماسوائے میرے بھائی صاحب موصوف کے) رہا کرتے۔ میں بھی اندھا دھند خواہ مخواہ احمدیت کے خلاف بہت کچھ غوغا آرائی کیا کرتا تھا۔ اور جناب مرزا صاحب مرحوم اور ان کے مذکورہ بالا رفقاء کو تنگ کرتا مگر کبھی بھی جناب مرزا صاحب سکول کے باہر یا سکول کے اندر اس وجہ سے مجھ سے ناراض نہ ہوئے۔ بلکہ ہر قسم کی تکلیف اور پریشانی کو ہنسی خوشی برداشت کرتے تھے۔ شرارت کی راہ سے کبھی میں ایسا بھی کر دیا کرتا۔ کہ ان احمدی رفقاء کی آمد و مجلس کے بارے میں خفیہ خفیہ اپنے والد صاحب کو اطلاع دے دیتا۔ نتیجہ یہ ہوتا تھا۔ کہ والد صاحب بیٹھک میں آ کر ان کی مجلس کو منتشر کر دیتے۔ اور میں اپنی بے وقوفی اور کم عقلی کی وجہ سے اس میں لذت محسوس کرتا۔ جب والد صاحب چلے جاتے تو میرے بڑے بھائی صاحب مجھے کہا کرتے کہ جتنا تُو احمدیت کے خلاف اُچھلتا اور جوش دکھلاتا ہے۔ اُتنا ہی بڑا ہو کر پکا احمدی ہو گا۔ یہ بات مجھے گولی کی طرح لگتی اور نتیجہ یہ ہوتا کہ میں اور بھی زیادہ شدت کے ساتھ روتا اور گالیاں بکتا۔

جناب مرزا صاحب مرحوم نے جلد ہی اپنی سروس ڈسٹرکٹ بورڈ میں منتقل کروالی۔ اور جلد ترقی کر کے ہیڈ ماسٹر ورنیکلر سکول ہو گئے۔ بحیثیت سکول ماسٹر جناب مرزا صاحب نہایت کامیاب ثابت ہوئے۔ وہ اعلیٰ درجے کے قابل۔ فرض شناس۔ فرمانبردار اور محنتی تھے طبیعت کے بڑے حلیم۔ ملنسار اور شریف۔ ان میں خاموش رہنے اور غور و تدبر کرنے کا بڑا مادہ تھا۔ درجنوں ایسے اشخاص موجود ہیں جن کی طالب علمی کے زمانہ میں مرزا صاحب نے مختلف طریقوں سے خدمت اور پرورش کی۔ اور ان کو برسر روزگار بنوانے میں بڑی امداد کی ان کی ہمدردی اور امداد کا دروازہ ہر قوم اور مذہب کے لوگوں کے لئے کھلا تھا۔ ترش مزاجی اُن میں نام تک نہ تھی۔ حتی الوسع صوم و صلوٰۃ کے پابند اور دیگر نیکیوں میں شامل ہونے کے لئے بہت شوق مند رہا کرتے تھے۔

جناب مرزا صاحب مرحوم کے بھائی بند اور دیگر رشتہ دار سب غیر احمدی ہیں۔ مگر اُن سب سے بہت مشفقانہ اور ہمدردانہ سلوک کرتے اور جہاں تک ممکن تھا کسی فرد بشر کو کسی طرح بھی نقصان پہنچانا بہت بڑا گناہ خیال کرتے۔ بیماری کے آخری دور میں جب مرض کے حملہ نے شدت پکڑی تو کوٹلہ مغلاں سے بسترہ بوریا باندھ کر معہ بال بچوں کے ڈیرہ غازیخان خاص آ کر ایک مکان کرایہ پر لیکر بود و باش کرنے لگے۔ فرمایا کرتے۔ کہ زندگی موت خداوند کریم کے ہاتھ میں ہے۔ کوٹلہ مغلاں میں میرے سوا اور کوئی احمدی نہیں ہے۔ مَیں نہیں چاہتا کہ موت آجانے پر میری لاش بیکسی کی حالت میں وہاں پڑی رہے۔ یہ شہر ہے۔ جماعت موجود ہے۔ علاج معالجہ کا انتظام بھی ہو سکتا ہے اور ملک الموت کا پیغام آجانے پر میرے رُوحانی بھائی اور دوست گور و کفن اور جنازہ کا انتظام بھی کر سکتے ہیں۔

مرزا صاحب مرحوم نے دنیا کی بے ثباتی دیکھ کر کئی سالوں سے وصیت کی ہوئی تھی۔ اور بالالتزام چندہ وصیت بھی تا دم آخر ادا کرتے رہے۔ اخوند محمد افضل خانصاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں نے مرزا صاحب مرحوم کی ایمانی حالت اور اخلاص کو مدنظر رکھ کر اپنی اکلوتی بیٹی کا عقد ان سے کیا تھا۔ اور جناب مرزا صاحب مرحوم نے آخر دم تک اپنی بیوی کے ساتھ نہایت وفاداری اور محبت کے ساتھ سلوک روا رکھا۔ مرحوم کو احمدیت کے ساتھ والہانہ محبت تھی۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے حد درجہ عقیدت۔ جبتک مرحوم کی صحت نے ساتھ دیا حتی الوسع وہ سالانہ جلسہ پر حاضر ہونے کیلئے بے تابانہ کوشش کیا کرتے تھے۔

فوت ہونے سے ایک ہفتہ پہلے جناب مرزا صاحب مرحوم نے ارشاد فرمایا۔ کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ ان کے نسبتی بھائی اخوند عبد القادر صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اور والدہ اخوند صاحب موصوف کو تار دیکر قادیان سے بلوالیں۔ چنانچہ اخوند صاحب معہ والدہ صاحبہ محترمہ نیز مرزا صاحب مرحوم کے نوجوان لڑکے عزیز صلاح الدین صاحب پہنچ گئے۔

آخر ۲۱ر اگست ۱۹۴۳ء کو غروب آفتاب کے قریب جناب مرزا صاحب کی زندگی کا چراغ گُل ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

چونکہ مرحوم موصی تھے۔ دوسرے دن صندوق میں نعش بند کر کے بعد نماز جنازہ امانتاً یہاں کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ ایک بیوہ۔ دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں۔ ماسوائے عزیزی صلاح الدین کے جو اسی سال انٹرنس کا امتحان پاس کر کے فوج میں کلرک بھرتی ہو چکا ہے۔ باقی سب بچے خورد سال ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ذات جناب مرزا صاحب مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کا خود حامی و ناصر و کفیل ہو۔ آمین

خاکسار ملک عزیز محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۰۵۶ منکہ امۃ الحکیم بیگم بنت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۱۷ ½ اصل پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ½۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے اور میرا گزارہ بذمہ حضرت والد صاحب ہے۔ البتہ مجھے حضرت والد صاحب کی طرف سے پندرہ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ یہ میں انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتی رہونگی۔ اور اگر بعد میں میری اس آمد میں کوئی اضافہ ہوا۔ یا بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہوئی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

تجارتی ادویات کے نسخوں کا لاجواب خزانہ
ارمغان تحفۂ جواہرات
۳۰ر نومبر تک رعایتی قیمت ... دو روپیہ چار آنہ میں ۲/۴/-
یکم دسمبر سے بوجہ گرانی کاغذ ...... چار روپیہ میں ۴/-/-
صرف پیشگی قیمت آنے پر ۹ر محصولڈاک معاف
نوٹ:۔ جن خطوط "آرڈروں" اور منی آرڈروں پر ۳۰ر نومبر کو چلنے کی مہریں لگی ہونگی۔ ان کو بھی رعایتی قیمت پر کتاب بھیجدی جائے گی۔
ملنے کا پتہ
حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈھوڈہ
براستہ قلعہ سوبھا سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ "پنجاب"

84

الامۃ:۔ امۃ الحکیم بیگم بقلم خود ۲۹ اخاء ۱۳۲۲ ہش

گواہ شد:۔ مرزا بشیر احمد بقلم خود ۲۹/۱۰ ہش

گواہ شد:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

۷۰۵۸ منکہ پیر اکبر علی ولد پیر علم الدین صاحب قوم قریشی عرف بودلہ پیشہ وکالت عمر تخمیناً ساٹھ سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۱۳ء ساکن فیروزپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وکالت کی آمدنی غیر معین ہے۔ اس میں سے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے اقرار کرتا ہوں کہ اس آمد کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ مذکور کو ادا کیا کرونگا۔ (۲) جائیداد غیر منقولہ ملکیتی خود کی تفصیل ذیل میں درج کرتا ہوں۔ اس میں سے نمبر ۳ پر جو جائیداد درج ہے۔ یہ جائیداد جدی ہے اور میرے برادران وغیرہ کے ساتھ مشترک ہے۔ ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ باقی جائیداد میری خود پیدا کردہ ہے۔ (۳) پانچواں حصہ اراضیات واقعہ مواضعات سرالواں۔ تبروالہ ماسپال کٹیاوالی رقبہ تخمیناً پانصد بیگہ پختہ یہ جملہ اراضیات ضلع فیروزپور کی تحصیل فاضلکا میں واقعہ ہیں۔ میرا ان میں پانچواں حصہ ہے۔ میرے حصہ کی قیمت تخمیناً چودہ ہزار روپیہ ہے۔ (۴) دو مربعہ اراضی واقعہ چک تحصیل ضلع منٹگمری قیمتی تخمیناً پندرہ ہزار روپیہ (۵) اراضی تعدادی دو کنال قیمتی ۵۰۰/- روپے واقعہ محلہ دارالرحمت قادیان (۶) اراضی تعدادی سات کنال تیرہ مرلہ واقعہ موضع چھاؤنی چک جوجی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ۔ اس اراضی کے متعلق عدالت گوجرانوالہ میں مقدمات چل رہے ہیں۔ میں نے یہ اراضی چھ ہزار پانسو (۶۵۰۰) میں خرید کی ہے۔ (۷) اراضی تعدادی ۱۸ مرلہ واقعہ شہر فیروزپور نزد گورنمنٹ انڈسٹریل سکول قیمتی چار صد روپیہ۔ گویا میری جملہ غیر منقولہ اراضی جدی و خود پیدا کردہ کی مالیت تخمیناً ۳۶۴۵۰/- روپے ہے۔ تفصیل جدی اور خود پیدا کردہ کی اوپر درج ہو چکی ہے۔ میں اس جملہ جائیداد غیر منقولہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اقرار کرتا ہوں کہ میری وفات کے وقت جو جائیداد میری ملکیتی موجود ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور میرے ورثاء سے دسواں حصہ پانے کی انجمن مذکور حقدار ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں مذکورہ بالا جائیداد سے کسی حصہ کی قیمت ادا کردوں تو وہ وصیت میں سے منہا تصور ہوگی۔ مگر آں کہ میں اپنی جائیداد موجودہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ اکبر علی بقلم خود۔

گواہ شد:۔ صلاح الدین ای اے سی حال میانوالی پسر موصی۔ گواہ شد:۔ مبارک احمد خان امین آبادی حال فیروزپور شہر۔

۷۰۵۹ منکہ احمد رشدی ولد حاجی علی قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت قریباً ۱۵ سال ساکن بٹالہ دیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۰ ۱۳ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۶۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ موصی احمد رشدی حاوی۔

گواہ شد:۔ مرزا وسیم احمد۔

گواہ شد:۔ (منشی) رمضان علی۔

۷۰۶۱ منکہ بانو بیگم زوجہ چوہدری امام دین صاحب قوم ڈوگر عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن اجمیر حال دارالرحمت قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائیداد کوئی نہیں۔ اور میرے پاس مہر کا مبلغ یکصد روپیہ موجود ہے جس کا میں ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کردونگی۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ بانو بیگم بقلم خود۔

گواہ شد:۔ علی محمد انسپکٹر وصایا صحابی ذوصی

گواہ شد:۔ امام دین خاوند موصیہ۔

۷۰۶۲ منکہ بشیر الدین ولد حسین بخش نمبردار قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری و ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سارچور ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اس وقت میں ملازم محکمہ پولیس بعہدہ کنسٹیبل بشاہرہ ماہوار روپے ہے یعنی اصل تنخواہ اٹھارہ روپے۔ الاؤنس چھ روپے سپیشل گریڈ تین روپے ملتے ہیں۔ علاوہ تنخواہ مندرجہ بالا کے میری اس وقت اور کوئی جائیداد نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب زندہ موجود ہیں۔ اسلئے میں اپنی تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان وصیت کرتا ہوں۔ علاوہ اسکے جو جائیداد میری زندگی میں میرے قبضہ میں آوے منقولہ ہو یا غیر منقولہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔

العبد:۔ بشیر الدین بقلم خود موصی۔ گواہ شد:۔ مولا داد خان ہیڈ سب انسپکٹر پولیس پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سارچور۔ گواہ شد:۔ نور احمد سکرٹری جماعت احمدیہ سارچور۔ گواہ شد:۔ حسین بخش بقلم خود والد موصی۔

بیت العلاج دار العلوم قادیان

ہمارے خاندان میں عرصہ سے حکمت جاری ہے ہر وقت بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ ہر مرض کی دوا تیار رہتی ہے۔ چند ادویہ ذیل میں درج ہیں۔

عرق بخار ہر قسم کا بخار کہنہ۔ محرقہ۔ معیادی۔ ملیریا وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ خوراک ۲ ماشہ قیمت فی پاؤ

اکسیر معدہ معدہ کی تمام خرابیوں اور امراض کیلئے اکسیر ہے۔ خوراک الگ قیمت

کاسر ریاح ہر مرض و نقص امعاء کیلئے نافع ہے۔ خوراک ۳ ماشہ قیمت فی تولہ

شربت ہر قسم کے امراض کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ قیمت فی پاؤ

روغن شفا زخموں کو بھرتا ہے۔ درد دور کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ

بیت العلاج دار العلوم قادیان

حب جواہر مہرہ عنبری
یا
محافظ شباب گولیاں

اس کے بڑے بڑے اجزاء مروارید۔ یاقوت۔ پکھراج۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ فیروزہ۔ بسد کہربا۔ عنبر۔ مشک سونے اور چاندی کے ورق اور جدوار خطائی وغیرہ ہیں۔ یہ گولیاں دل و دماغ کو تقویت دیتی اور اعصابی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی چار گولیاں۔

ملنے کا پتہ:۔ طبیبہ عجائب گھر قادیان

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو اور جوڑوں کی درد کو دور کرکے مضبوط بناتا ہے۔ ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرکے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کرکے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ درد کمر۔ خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ۔ اور سستی و کاہلی کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ سرخ۔ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کرکے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کیلئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بینظیر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ایام ماہواری کی درد مستقل طور پر دور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کرکے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۱۲ خوراک ۸/ محصول ڈاک علاوہ

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

آنکھوں کا ارشاد عام صحت ہے

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ بس آج ہی "سرمہ حمید اخاص" جو ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے خریدیئے۔ قیمت فی تولہ [illegible] چھ ماشہ [illegible] تین ماشہ ۱۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اگر آپ الفضل کا چندہ یکم دسمبر ۴۳ء تک بذریعہ منی آرڈر ارسال نہیں فرما سکتے تو وی پی ضرور وصول فرمالیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۲۶ نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں جاپانیوں نے اتحادی فوجوں کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے دو کوششیں کیں۔ لیکن دونوں کو ہماری فوجوں نے ناکام بنادیا۔ پہلی کوشش جاپانیوں نے نیوگنی میں کی۔ کہ پرسٹین برگ پر سخت حملہ کیا۔ جس کو آسٹریلین فوجوں نے پیچھے دھکیل دیا۔ دوسری کوشش یہ کی۔ کہ شمالی سالومن کی خلیج اگسٹا پر حملہ کیا۔ بڑے زور کی لڑائی ہوئی۔ مگر دشمن کو بہت سی لاشیں چھوڑ کر پیچھے ہٹنا پڑا۔ وسطی بحرالکاہل میں گلبرٹ کے جزیروں میں بچے کھچے جاپانی سپاہیوں کا صفایا کیا جارہا ہے۔ امریکی ہوائی جہازوں نے پچھلے دنوں اس جزیرہ پر جاپانیوں کے ۲۶ ہوائی جہازوں کو ٹھکانے لگایا۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ اٹلی میں باوجود موسم کی خرابی کے اتحادی فوجوں نے سانگرو دریا کو پار کر کے پانچ میل لمبا اور ایک میل چوڑا مورچہ بنالیا ہے۔ گزشتہ جمعرات کو اتحادیوں نے دریا کو پار کرنے کی کوشش شروع کی تھی۔ جرمنوں نے سخت مقابلہ کیا۔ مگر روک نہ سکے۔ دریا کو پار کرنا بہت مشکل کام تھا۔ مگر جو مورچہ قائم کرلیا گیا ہے۔ اس پر مضبوط قدم جما لئے ہیں۔

ماسکو ۲۶ نومبر۔ روسی فوجوں نے سفید روس میں گومیل کے شمال کی طرف جو نیا حملہ کیا تھا۔ اس میں وہ کامیاب ہو رہی ہیں۔ انہوں نے شوس اور بونو دریا کو پار کرلیا ہے۔ ۲۰ میل کے علاقہ میں جرمن قلعہ بندیوں کو توڑ کر آگے بڑھ گئی ہیں۔ ۱۸۰ گاؤں اور شہر چھین لئے ہیں۔ ادھر گومیل کی چھاؤنی کو بھی روسیوں نے پوری طرح گھیرے میں لے لیا ہے۔ کریمنچک کے مورچے پر بھی روسی اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور دریا کے پار ایک اہم ریلوے سٹیشن پر قبضہ کرلیا ہے۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ انگریزی اور امریکی بمباروں نے کل شمالی فرانس میں حملے کئے اور دشمن کو نقصان پہنچایا۔

سٹاک ہالم ۲۵ نومبر۔ ہالینڈ کی ایک نیوز ایجنسی نے بیان کیا ہے کہ اتحادی حملہ کے خطرہ کے پیش نظر اڑھائی لاکھ جرمن فوج ہالینڈ میں جمع کرلی گئی ہے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ ٹوکیو ریڈیو نے پھر سبھاش بوس کا پروپیگنڈا شروع کردیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس نے حال ہی میں سنگاپور کی بجائے رنگون کو ہیڈ کوارٹر بنالیا ہے۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ اس اتوار کو انگلستان کے تمام گرجا گھروں میں ہندوستان کے تعطل اور قحط زدوں کے لئے خاص دعائیں مانگی جائیں گی۔ یہ بھی تجویز ہے کہ اس روز گرجا گھروں میں اکٹھے ہونے والے لوگوں سے چندہ لیکر ہندوستان بھیجا جائے۔

ماسکو ۲۵ نومبر۔ سرکاری طور پہ اعلان کیا گیا ہے کہ انوفریویکا کے مقام پر روسی فوجوں نے قبضہ کرلیا ہے۔ یہ شہر کریمن چگ سے پندرہ میل جنوب میں واقع ہے۔

منشی گنج ۲۵ نومبر۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اسوقت تک منشی گنج سب ڈویژن میں قحط اور اس کے نتائج کیوجہ سے بیس ہزار انسان موت کا نوالہ بن چکے ہیں۔

کراچی ۲۵ نومبر۔ گورنر نے اپنی تقریر میں اعلان کیا کہ پیر پگاڑو کا جانشین مقرر نہیں کیا جائے گا۔ اور گورنمنٹ کسی شخص کو پیر کی اس خون آلودہ گدی پر بیٹھنے کی اجازت نہ دے گی۔

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ سلہٹ (آسام) کی اطلاع ہے کہ ضلع کے ہابی گنج سب ڈویژن میں ملیریا پھوٹ پڑا ہے۔ کئی دیہات میں ۹۹ فیصدی لوگ بیمار پڑے ہیں اور ہزارہا موتیں ہوچکی ہیں۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ اتحادی ہوائی جہاز کئی روز سے برلن پر بمباری کر رہے ہیں۔ سوموار اور منگل کو جو بمباری کی گئی تھی۔ یہ بہت شدید تھی اس سے شہر کی عمارتوں کو بہت زیادہ نقصان ہوا۔

سرکاری دفاتر کے علاوہ ہٹلر کا رہائشی مکان بھی جل گیا۔ اس کے علاوہ رِبن ٹراپ اور ڈاکٹر گوبلز کے مکانات بھی بمباری کی نذر ہوگئے۔

کراچی ۲۵ نومبر۔ کنٹرولر جنرل آف سپلائیز نے بی۔ ایس۔ اے۔ ریلے۔ ہرکولیس۔ ایپالو۔ نیکسی ہمبر وغیرہ سائیکلوں کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں مقرر کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ سائیکل ایسوسی ایشنوں۔ باہر سے سائیکل منگوانے والوں اور دوکانداروں کو دعوت دی ہے کہ وہ اس ضمن میں اپنی رائیں ۱۰ دسمبر تک کنٹرولر جنرل آف سول سپلائیز نئی دہلی کو پہنچادیں۔

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ لالہ خوشحال چند صدر آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا ضلع مدناپور کے سب ڈویژن تملوک کا دورہ کرکے کلکتہ میں واپس آگئے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ جگہ جگہ اب بھی لاشوں کے پنجر اور کھوپریاں پڑی نظر آتی ہیں۔ جو لوگ زندہ ہیں۔ وہ ہڈیوں کے پنجر نظر آتے ہیں۔ نوجوان لڑکیاں کپڑا نہ ہونے کی وجہ سے ننگی نظر آتی ہیں۔

ماسکو ۲۶ نومبر۔ خبریں بھیجنے والی جرمن ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ جرمن فوجوں نے گومیل کی چھاؤنی خالی کردی ہے۔ جرمن فوج ۵۰ میل کے علاقہ میں گھر گئی ہے۔

واشنگٹن ۲۶ نومبر۔ کل اتحادی جہازوں نے فارموسا کے جزیرے پر سنچیکو کے تیل کے چشموں پر حملہ کیا۔ یہ جزیرہ چین کے کنارے کے پاس ہے۔ اور اس میں سونا چاندی کی کانیں ہیں۔

لاہور ۲۶ نومبر۔ حضور وائسرائے ہند جو لاہور کا دورہ کر رہے ہیں۔ دو گاؤں دیکھنے کے لئے گئے۔ چھوٹی چھوٹی گلیوں میں سے گزرے۔ انہوں نے لوگوں کو کھانا پکاتے اور مویشیوں کی دیکھ بھال کرتے دیکھا۔

ماسکو ۲۵ نومبر۔ کیف کے زیریں علاقہ کی جنگ میں جرمنوں نے مزید ریزرو دستے جھونک دیئے ہیں۔ جرمنوں نے بھاری ٹینک اور پیادہ فوج کی بہت بڑی تعداد بھی میدان جنگ میں دھکیل دی ہے۔ سرخ فوج موزر سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہے۔ کیف اور گومیل کے درمیان گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ سرخ فوج کے جارحانہ حملے میں چھاپہ مار دستے سرخ فوجوں کی زبردست مدد کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ آج لارڈ مارمنڈ ٹیی نے ہاؤس آف لارڈز میں تقریر کرتے ہوئے ان ہندوستانی سپاہیوں کے حوصلے اور ہمت کی تعریف کی۔ جو جرمن کیمپوں میں محبوس ہیں۔ آپ نے کہا۔ جرمنوں نے ان پر بڑا دباؤ ڈالا۔ ان میں پروپیگنڈا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ یہ لوگ یورپ کے موسم کے عادی نہیں۔ اس کے علاوہ انہیں یورپ کی خوراک سے بھی کوئی رغبت نہیں۔ اس کے باوجود ان کے حوصلے میں کوئی فرق نہیں آیا۔

قاہرہ ۲۵ نومبر۔ یوگوسلاویہ کے جنگی وزیر نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب ہماری فوجوں نے مانٹی نیگرو اور بوکاکوٹورسکا پر قبضہ کرلیا ہے۔ مانٹی نیگرو یوگوسلاویہ کا صوبہ ہے اور ڈالماٹین ساحل کے جنوبی سرے پر البانیہ کی سرحد کے ساتھ ہے۔

واشنگٹن ۲۵ نومبر۔ امریکن پارلیمنٹ میں گورنمنٹ کو دو دنوں میں دوسری مرتبہ زبردست شکست ہوئی

سیڈوٹین

ہسٹیریا کے لئے بہترین دوا ہے تو سیڈوٹین ہے۔ سیڈوٹین تمام بڑھی ہوئی تحریکات اور احساسات کو کم کرکے بدن میں سکون اور راحت پیدا کرکے مریض کو مکمل صحت دیدیتی ہے اور بے ضرر ہونے کیوجہ سے دن بدن زیادہ مقبول ہو رہی ہے
قیمت مکمل کورس -/8/5
دواخانہ طب جدید قادیان

ماہر سریش ساز کی فوری ضرورت

ایک ماہر سریش ساز کی فوری ضرورت ہے جو محنتی۔ ہوشیار اور دیانتدار ہو۔ عمدہ سریش بنانا جانتا ہو۔ اور کام کو پوری طرح کنٹرول کرسکتا ہو۔ سابقہ تجربہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ معقول دیجائے گی۔ درخواستیں مع نقول سندات فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں:۔
ملک محمد حسین جنرل اسسٹنٹ فرم خان بہادر شیخ غلام حسین اینڈ کمپنی لوگڑ گیٹ امرتسر

منہ میں زہر اگر آپ کے دانت خراب ہیں تو سمجھ لیجیئے کہ آپ کھانے کیساتھ زہر کھا رہے ہیں۔ عزیز کاربالک منجن دانتوں کیلئے بیحد مفید ہے قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ
عزیز کاربالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

کونین ٹیبلٹس ٹکیاں ملیریا سے بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہوچکی ہے
۱۰۰ ٹکیہ ڈیڑھ روپیہ محصولڈاک ۹ ر دو شیشی تک
دی کونین سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah